

اشعار کی تشریح کریں (10)۔

گھر گھر لیے پھرتی ہے پیغام، صبا تیرا	آفاق میں پھیلے گی کب تک نہ مہک تیری	1
یہی میری حرمت، یہی میری آبرو ہے	ترقی راہ میں خاک ہو جاؤں مر کر	2
وہ تو ہے، وہ تو ہے، وہ تو ہے، وہ تو ہے	جو بے داغ لالہ، جو بے خار گل ہے	3
جھڑیوں کی مستیوں سے دھو میں مچا رہے ہیں	بادل ہوا کے اوپر ہو مست چھا رہے ہیں	4
پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ	ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ	5

سوالات کے جوابات دیں (10)۔

نظم ”حمد“ میں باد صبا گھر گھر کیا لیے پھرتی ہے؟	1
شاعر امیر مینائی اپنی حرمت اور آبرو کس میں خیال کرتا ہے؟	2
تیترا اللہ تعالیٰ کی عظمت کیسے بیان کرتے ہیں؟	3
عہد خزاں کس کے واسطے لازوال ہے؟	4
جیب گل کس چیز سے خالی ہے؟	5

شامل نصاب نظم ”برسات کی بہاریں“ کا مرکزی خیال یا خلاصہ لکھئے اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔ 1